

## گھریلو صنعت کا فروغ

Posted On: 18 DEC 2017 6:36PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 18 دسمبر، گھریلو صنعت (کاٹج انڈسٹری) ملک میں بے روزگار نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع فراہم کرتی ہے اور بھارتی معیشت میں اہم رول ادا کرتی ہے۔ گھریلو صنعت نہ صرف بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں اہم رول ادا کرتی ہے بلکہ ملک کے دیہی اور پسماندہ علاقوں میں صنعت کاری کو فروغ دینے میں بھی مدد کرتی ہے، جس سے علاقائی عدم توازن کو کم کرنے، قومی آمدنی اور دولت کی یکساں تقسیم کو یقینی بناتی ہے۔ یہ صنعت ملک کی سماجی اقتصادی ترقی میں بھی زبردست تعاون کرتی ہے۔

کھادی اور ولیج انڈسٹری کمیشن (کے وی آئی سی) دیہی علاقوں میں روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے کھادی اور ولیج انڈسٹری فروغ دینے میں مصروف ہے تاکہ ملک کی دیہی معیشت کو مستحکم بنایا جاسکے۔ کھادی اور ولیج انڈسٹریز کو غیر زرعی سیکٹر میں پائیدار روزگار پیدا کرنے والی ایک بڑی تنظیم کے طور پر جانا جاتا ہے۔ سال 2016-17 کے دوران کھادی اور ولیج انڈسٹریز کے سیکٹر نے مجموعی طور پر 136.40 لاکھ افراد کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کئے اور 2016-17 کے دوران 42631.09 کروڑ روپے کی پیداوار کی گئی اور 52138.21 کروڑ روپے کی فروخت ریکارڈ کی گئی۔

ملک میں گھریلو صنعت کو درپیش بڑے چیلنجز میں مالی اداروں کے ذریعے قرضوں کی فراہمی اور کھادی اور ولیج انڈسٹری کی مصنوعات کی فروخت شامل ہیں۔

اس چیلنج سے نمٹنے کے لئے کھادی کی صنعتوں اور گھریلو صنعتوں کو وزیراعظم کے روزگار پیدا کرنے والے پروگرام (پی ایم ای جی پی) اور ایس ایف یو آر ٹی آئی کی اسکیم کے تحت بینکوں سے مالی تعاون فراہم کر کے مدد کی جارہی ہے۔

پی ایم ای جی پی اسکیم کے تحت کوئی بھی شخص غیر زرعی سیکٹر میں بہت چھوٹی صنعت قائم کرنے کے لئے بینک سے قرضہ حاصل کر سکتا ہے۔ جنرل زمرے کے فیض یافتگان دیہی علاقوں میں پروجیکٹ کی لاگت کی مارجن منی (ایم ایم) پر 25 فیصد کی سبسڈی حاصل کر سکتے ہیں جبکہ شہری علاقوں کے لئے یہ سبسڈی 15 فیصد ہے۔ خصوصی زمرے جیسے ایس سی، ایس ٹی، اوبی سی، اقلیت، خواتین، سابق فوجی، جسمانی طور پر معذور اور این ای آر خطے، پہاڑی علاقے اور سرحدی علاقوں سے تعلق رکھنے والے فیض یافتگان کے لئے ایم ایم سبسڈی دیہی علاقوں میں 35 فیصد جبکہ شہری علاقوں میں 25 فیصد سبسڈی دی جائے گی۔ پروجیکٹ کی زیادہ سے زیادہ لاگت مینوفیکچرنگ سیکٹر میں 25 لاکھ روپے اور خدمات کے سیکٹر میں 10 لاکھ روپے تک ہوسکتی ہے۔

وزارت کے وی آئی سی کے ذریعے اسکیم نافذ کر رہی ہے جبکہ کوائٹر بورڈ ایک کلسٹر پر مبنی اسکیم، جس کا نام فنڈ فار وی جنریشن آف ٹریڈیشنل انڈسٹری (ایس ایف یو آر ٹی آئی) ہے، کھادی، ولیج انڈسٹری اور کوائٹر کے کلسٹروں کے تحت نافذ کی جارہی ہے اور ان کی ترقی کے لئے بہتر سازوسامان سہولت کے مشترکہ مراکز، تجارت کو فروغ دینے والی خدمات، تربیت، ہنر مندی میں اضافہ، ڈیزائن اور مارکیٹنگ تعاون وغیرہ فراہم کیا جا رہا ہے۔

کھادی اور گاؤں کے صنعتی یونٹوں کو درپیش مارکیٹنگ کے چیلنگ سے نمٹنے کے لئے کے وی آئی سی ضلع کی سطح پر، ریاستی سطح پر اور قومی سطح پر نمائشوں کا انعقاد کرتی ہے اور فیض یافتگان کو فروخت کے لئے اپنی مصنوعات کی نمائش کرنے کے لئے مدعو کرتی ہے۔ کے وی آئی سی کھادی اور گاؤں کی صنعتوں کے یونٹوں کو بین الاقوامی نمائشوں میں لے جانے کے لئے بھی مالی تعاون فراہم کرتی ہے۔

کوائٹر بورڈ: (1) کوائٹر بورڈ ادیامی یوجنا (جسے پہلے آر ای ایم او ٹی اسکیم کے نام سے جانا جاتا تھا) ایک قرض سے منسلک سبسڈی اسکیم ہے جو زیادہ سے زیادہ 10 لاکھ روپے کی پونجی کے ساتھ کوائٹر کے ایک یونٹ قائم کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔ یہ مدد پروجیکٹ کی لاگت کے 25 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔ اس میں امداد کی ترتیب اس طرح ہے، 40 فیصد سرکار کی سبسڈی، 55 فیصد بینک کا قرض اور پانچ فیصد فیض یافتگان کا تعاون۔ یہ اسکیم سبھی افراد، کمپنیوں، خود امدادی گروپوں، غیر سرکاری تنظیموں اور اداروں وغیرہ کے لئے ہے۔ (2) مہیلا کوائٹر یوجنا: (جو کوائٹر وکاس یوجنا کا ایک حصہ ہے) ایک ہنر مندی کے فروغ کا خصوصی پروگرام ہے جس میں دیہی خواتین کو کوائٹر کے سیکٹر میں تربیت دی جاتی ہے۔ اس پروگرام کے تحت کوائٹر کے دھاگے بنانے، دیگر سرگرمیوں وغیرہ کی تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ اس اسکیم کے تحت کوائٹر میں استعمال ہونے والی روایتی مشینوں کے لئے 75 فیصد سبسڈی فراہم کی جاتی ہے جو زیادہ سے زیادہ 7500 روپے تک ہوسکتی ہے اور یہ ٹریننگ پروگرام مکمل ہونے پر دی جاتی ہے۔ ٹریننگ کی مدت میں خواتین دستکاروں کو 1000 روپے ماہانہ کا مشاہرہ دیا جاتا ہے۔ کوائٹر وکاس یوجنا نے کوائٹر کے سیکٹر میں ہنر مندی کا فروغ اور تربیتی پروگرام شامل ہیں۔ اس کے علاوہ گھریلو اور برآمداتی مارکیٹ کا فروغ اور پیداوری ڈھانچے کا فروغ بھی اس میں شامل ہے۔

اس کے علاوہ وزارت دستکاروں کو مختلف فورموں میں ضلع کی سطح پر، ریاستی سطح پر اور قومی سطح پر مختلف نمائشوں اور میلوں میں اپنی مصنوعات کی نمائش کرنے کے لئے پلیٹ فراہم کر کے ان کی حوصلہ افزائی کرتی ہے تاکہ ملک میں گھریلو صنعتوں کو فروغ دیا جاسکے۔ بہترین مصنوعات اور کام کے طریقوں کو ملک کے باہر بھیجنے میں بھی مدد فراہم کی جاتی ہے جس میں مارکیٹ

پروموشن اور ڈیولپمنٹ اسسٹنٹس شامل ہیں۔ وزارت کے وی آئی سی کے ذریعے بھی 39 کثیر جہتی تربیتی مراکز (ایم ڈی ٹی سی) میں ہنر مندی کے فروغ کے لئے صنعتکاروں اور دستکاروں کو تربیت فراہم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ گھریلو صنعتیں آئی ایس او سرٹیفکٹ، بارکوڈ وغیرہ میں بھی وزارت سے تعاون حاصل کرسکتے ہیں۔

یہ پریس ریلیز ایم ایس ایم کے وزیر مملکت جناب گری راج سنگھ کے ذریعے آج (18 دسمبر 2017 ) کو لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں دی گئی معلومات پر مبنی ہے۔

-----

(م ن و ا ق ر)

U-6338

(Release ID: 1513088) Visitor Counter : 10

